رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم چہارشنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۱ روپے۔ ششماہی ۱۱ ۔ سہ ماہی ۶ ۔ ماہوار ۲½ ۔ فی پرچہ ۱ر

۲۸ صفر ۱۳۶۹ھ

جلد ۳	۲۱ فتح ۱۳۲۸ھ	۲۱ دسمبر ۱۹۴۹ء	نمبر ۲۹۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ دسمبر۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے ۱۸/۱۲/۴۹ کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور نے طبیعت دریافت کرنے پر فرمایا۔ "سر درد کا دورہ ہے"۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲۰ دسمبر۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ "الحمد للہ کہ طبیعت آج بہتر رہی ہے"۔ احباب نواب صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

جرمن اخبارات پاکستان کے معاملات میں خاص دلچسپی لیتے ہیں

جرنلسٹ ایسوسی ایشن میں مسز رقیہ مارگریٹ کی تقریر

لاہور ۲۰ دسمبر۔ مشہور و لندیزی اخبار نویس بہن مسز رقیہ مارگریٹ مینتھا کسن نے آج شام پنجاب یونیورسٹی جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جرمن صحافت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ مشرقی اور مغربی جرمنی میں ابتداءً پریس فاتح طاقتوں کی زیر نگرانی کام کرتا رہا۔ لیکن اب بالخصوص مغربی جرمنی میں حالات کے اعتدال آنے کے ساتھ ساتھ پریس کو آزادی ملتی جا رہی ہے۔ اور پریس میں خود جرمن لوگوں کا عملہ دخل بڑھتا جا رہا ہے۔ آپ نے دوران تقریر میں بعض اخبارات کی پالیسی اور عام رجحانات پر روشنی ڈالنے کے بعد امید ظاہر کی۔ کہ جرمن جو قلب یورپ میں واقع ہے عنقریب صنعت و حرفت۔ سائنس۔ صحافت اور دیگر علوم میں پھر ترقی کرے گا۔ اور اپنے تمام ہمسایہ ممالک سے اچھے تعلقات قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیگا۔ تقریر کے بعد آپ نے متعدد سوالات کے جواب دیئے۔ چنانچہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا مغربی جرمنی کا پریس پاکستان میں خاص طور پر دلچسپی لیتا ہے۔ چنانچہ سیاسیات عالم میں اس نئی مملکت کی اہمیت کو واضح کرنے کیلئے وہاں بعض مضامین بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ جنہیں میں خاص دلچسپی کیساتھ مطالعہ کرتی

سرکاری اطلاعیں

لاہور ۲۰ دسمبر۔ ضلع لاہور کے مہرٹر مالوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ نئے سال کے دن سے شروع ہونے والی سہ ماہی کے لئے پیٹرول کے بنیادی راشن کے لئے ۲۰ دسمبر سے ۳۰ دسمبر تک ڈسٹرکٹ راشننگ آفیسر لاہور کے دفتر میں دی جائیں۔ جمنی راشن کے لئے درخواستوں کی تاریخ ۳ جنوری سے ۱۰ جنوری ہے۔ لیکن درخواستیں پیش کرنے سے پہلے ٹیکس ادا کرنا ضروری ہے۔

لاہور ۲۰ دسمبر۔ متروکہ جائیدادوں کے محافظ نے ۵ دسمبر تک الاٹمنٹ دیئے جانے کے متعلق ۶۰ درخواستیں نامنظور اور ۸۴ منظور کی ہیں۔ ۱۵ درخواستوں کے متعلق ابھی تحقیق ہو رہی ہے۔

تصحیح

مجید اینڈ کو کے اشتہار میں جو کل کے پرچہ میں شائع ہوا ہے۔ سہو کتابت کی وجہ سے پستول کی قیمت غلط چھپ گئی ہے۔ قیمت ۱۰۵ روپے اور ۱۴۰ روپے ہے (مینیجر اشتہارات)

پاکستانی تباہ کن جہاز "ٹیپو سلطان" اور "طارق" کا شاندار خیر مقدم

کراچی ۲۰ دسمبر۔ آج پاکستان کے دو تباہ کن جہاز "ٹیپو سلطان" اور "طارق" کراچی پہنچ گئے۔ وزیر اعظم پاکستان ڈاکٹر لیاقت علی خاں نے سمندر میں آگے ۵ میل ذوالفقار بحری جہاز پر جا کر ان دونوں جہازوں کا خیر مقدم کیا۔ جونہی ۹ بجے کے قریب یہ دونوں جہاز نظر آئے۔ ذوالفقار نے جھک کر سلامی دی۔ اور امیر البحر جیفرڈ نے سگنل کے ذریعے خیر مقدم کا پیغام دیا۔ قریب آنے پر وزیر دفاع امیر البحر کی بحری کشتی میں کشتی میں سوار ہو کر "ٹیپو سلطان" پر آ گئے۔ اور باقی رفقائے کار "طارق" میں سوار ہو گئے۔ آگے چل کر باقی بحری جہازوں قاسم۔ بہادر اور شمشیر وغیرہ نے ان تباہ کن جہازوں نے سلامی دی۔ جو تین ہوائی جنگی جہاز اوپر پرواز کر رہے تھے انہوں نے بھی جھک کر سلامی دی۔ گودی کے قریب بحری سکاؤٹوں نے مرحبا کہا۔ اور ہزاروں مردوں۔ عورتوں اور بچوں نے پر جوش نعروں سے خیر مقدم کیا۔ اب یہ دونوں جدید ترین اسلحہ اور سامان حرب سے لیس ہیں۔ ان پر ۴ ۴ انچ دہانے کی توپیں اور ۲۱ انچ کے تارپیڈو بھی ہیں۔ ان میں سے ایک کا کمانڈر پاکستانی اور دوسرے کا برطانوی ہے۔

انڈونیشیا کی نئی حکومت کا اعلان

جوگ جاکارتا ۲۰ دسمبر۔ آج ریاستہائے انڈونیشیا کی نئی حکومت کے ارکان کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ حکومت کے سربراہ ڈاکٹر محمد حتیٰ کے پاس امور خارجہ کا وزارت کا قلمدان ہوگا۔ حکومت کے کل ارکان ۱۶ ہوں گے۔ جن میں سے ۱۰ جمہوری نمائندے اور چھ دوسری ریاستوں کے نمائندے ہوں گے۔ مشرقی انڈونیشیا کے وزیر اعظم وزیر داخلہ ہوں گے اور سلطان عبدالحمید وزیر دفاع و امور تحفظ اندرون ڈاکٹر حتیٰ کی قیادت میں عنقریب چھ آدمیوں کا ایک وفد ہیگ ولندیزی ملکہ کے پاس اختیارات خود اختیاری کی منتقلی کے لئے جائے گا۔

اشتراکیت کے خلاف شدید اقدام

کیپ ٹاؤن ۲۰ دسمبر۔ جنوبی افریقہ کی حکومت آئندہ چند ہفتوں میں اشتراکیت کے خلاف شدید اقدام کرنے والی ہے۔ برطانوی فرانسیسی بلجین حکام نے اپنے اپنے افریقی علاقوں میں اشتراکیت کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ انہیں جنوبی افریقہ کی حکومت کے حوالے کر دیا ہے۔

عارضی شامی حکومت برسر اقتدار رہیگی

قاہرہ ۲۰ دسمبر۔ کل آٹھ ماہ کے بعد تیسری بار شام کی فوج نے ملک کے سیاسی رجحانات کو روکنے کے لئے انقلاب بپا کر دیا۔ فوجوں کے کمانڈر انچیف الحناوی کو دوران کے دوران کو گرفتار کر لیا گیا دمشق کے ریڈیو سے نشر کردہ ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ شام کی فوج کو معلوم ہوا تھا۔ کہ سپہ سالار الحناوی اور دوسرے سیاسی لیڈر غیر ملکی عناصر سے مل کر ملک اور فوج کی حفاظت اور ملک کے جمہوری اور دستور کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔۔ اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ ان سازشوں کی بنا پر ان لیڈروں کو ایسی جگہ پر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کا بتانا ابھی قرین مصلحت نہیں۔ اسی دوران میں شام کی عارضی حکومت برسر اقتدار رہے گی۔ اور فوج کی اس کارروائی کا کوئی اثر اس پر نہ ہوگا۔ فوجیں بارکوں کو واپس بلائی گئی ہیں۔ پولیس دمشق سڑکوں پر متعین کر دی گئی ہے۔ گویا یہ انقلاب جسے تیسرا کہا جاتا ہے اس سے پہلے جیسا انقلاب نہیں ہے۔ کل صبح وزراء کی کونسل میں کمانڈر انچیف حناوی کی برطرفی کی وجہ بھی بیان کی گئی۔ دمشق کے مبصرین کے کہنے کے مطابق خصوصی کمیٹی نے جو نیا صدارتی حلف وفاداری مرتب کیا تھا۔ اس میں پوشیدہ سازش کو بھی بے نقاب کیا گیا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

سیّدنا حضرت صدر مجلس خدام الاحمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا

نہایت ضروری ارشاد

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بحیثیت صدر مجلس خدام الاحمدیہ ارشاد فرمایا ہے کہ خدام جلسہ سالانہ پر اپنے خیمے لگا کر رہیں گے۔ مکانات کی بہت قلت ہے اس لئے خدام خیمے ہمراہ لائیں۔ یا خیموں کا سامان ساتھ لے کر آئیں اور اپنے خیمے بنا کر رہیں۔ ایک خیمہ کے لئے مندرجہ ذیل سامان کی ضرورت ہوگی:۔

دو دو تھیاں۔ چار لاٹھیاں۔ آٹھ کھونٹے۔ رسی۔ ہر خیمہ والے ایک چھوٹی بالٹی ضرور ساتھ لائیں۔ ایک خیمہ میں دس آدمی رہ سکیں گے

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ربوہ میں

۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر پیر منگل بدھ کو منعقد ہوگا

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بمقام ربوہ مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۴۹ء منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب کثرت سے شامل ہو کر مستفید ہوں

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

وعدوں کی مکمل فہرستیں ۳۱ دسمبر تک بھجوا دی جائیں

بجٹ کی تیاری کے لئے آمد کا صحیح اندازہ جلد سے جلد ہونا ضروری ہے۔ اس لئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ تحریک جدید کے وعدوں کی مکمل فہرستیں ۳۱ دسمبر تک دفتر ہذا میں براہ راست حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور بھجوا دیں

نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواست دعا:۔ خاکسار کے والد اخوند محمد اکبر خان صاحب خلیل بی اے (۲) خاکسار کی خالہ زاد بہن بنت مکرم شیخ مبارک صاحب بہت بیمار ہیں۔ میو ہسپتال میں عنقریب اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار فیاض احمد

مجاہدِ شام جناب شیخ نور احمد صاحب منیر کی کامیاب مراجعت

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے گلے میں ہار ڈالا اور معانقہ فرمایا

ربوہ ۱۷ر دسمبر آج سوا بارہ بجے کی گاڑی پر جناب شیخ نور احمد صاحب منیر مجاہد شام چار سال تک بلاد عربیہ میں تبلیغ احمدیت و اشاعت اسلام کا پاکیزہ فریضہ بجا لانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے چند ماہ کی رخصت پر تشریف لائے۔ جونہی گاڑی اسٹیشن پر پہنچی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ اور اہالیان ربوہ نے "اسلام زندہ باد" "احمدیت زندہ باد" "حضرت امیر المومنین زندہ باد" "مجاہد شام زندہ باد" کے نعروں سے آپ کا استقبال کیا۔

خود حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی پہلے سے اسٹیشن پر تشریف فرما تھے۔ چنانچہ جب گاڑی اسٹیشن پر رکی۔ تو جناب شیخ صاحب کا ڈبہ حضرت اقدس سے کچھ فاصلہ پر تھا۔ جونہی خادم کی نظر بڑی دیر کے بعد اپنے پیارے اور محبوب آقا کے چہرۂ پُر نور پر پڑی۔ تو فرطِ شوق سے آپ کی طرف لپکا۔ ادھر جب آقا نے اپنے کامیاب خادم کو دیکھا۔ تو بڑھ کر اسکے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالا اور مصافحہ کے بعد معانقہ فرمایا۔ اسکے بعد بڑی دیر تک جناب شیخ صاحب سلسلہ کے ناظر و وکلا صاحبان کارکنان تحریک و صدر انجمن احمدیہ۔ اساتذہ و طلبہ مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ احمد نگر نیز دیگر دوستوں سے مصافحہ فرماتے رہے اور پھر گھر تشریف لے گئے۔ ہم اپنے بھائی کی کامیاب مراجعت پر اُن کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔

(نامہ نگار)

ایک ضروری اجلاس

بعض نہایت ضروری امور کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے ۲۶ر دسمبر ۱۹۴۹ء بروز پیر ½۸ بجے شب دفتر نظارت امور عامہ ربوہ میں ایک ضروری اجلاس ہوگا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب کی شمولیت نہایت ضروری ہے۔ یہ احباب وقت مقررہ پر نظارت امور عامہ میں تشریف لاکر ممنون فرمائیں اگر ان میں سے کوئی دوست جلسہ میں تشریف نہ لا سکیں یا قادیان کے جلسہ میں شمولیت کے لئے جا رہے ہیں تو وہ اپنا قائمقام یا نمائندہ ضرور نامزد کر دیں لیکن جو ربوہ میں موجود ہوں وہ خود شریک ہوں۔

امیر جماعت ہائے لاہور۔ سیالکوٹ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ لائل پور۔ جھنگ سرگودھا۔ میانوالی۔ گجرات۔ راولپنڈی جہلم۔ ملتان۔ ڈیرہ غازیخان۔ مظفرگڑھ منٹگمری۔ کیمبل پور۔ کوئٹہ۔ کراچی۔ امراء پراونشل انجمنہائے صوبہ سرحد۔ و صوبہ سندھ

(ناظر امور عامہ)

درخواست دعا۔ میرے چچا چوہدری فیض احمد صاحب عیدی پور ضلع سیالکوٹ پر بعض رشتہ داروں نے ایک قتل کا مقدمہ چلایا ہے۔ احباب جماعت انکی باعزت بریت کے لئے دعا فرمادیں۔ (غلام احمد ظہور)

دعوۃ الی الخیر

جو دوست الفضل کی اشاعت بڑھا کر دفتر ہذا کی مدد کریں گے۔ وہ علاوہ اس کے کہ اجر عظیم کے مستحق ہونگے اس بات کے بھی حقدار ہوں گے کہ ہر پانچ خریدار بنانے پر وہ اپنے چندے پر ۵ فیصدی کمیشن دفتر سے حاصل کریں۔ اس کمیشن کے استحقاق میں کارکن و غیر کارکن سبھی مساوی ہوں گے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم خرما و ہم ثواب حاصل کیجئے (منیجر)

روزنامہ الفضل لاہور

۲۱ دسمبر ۱۹۴۹ء

احراری افترا

۹ دسمبر ۱۹۴۹ء کے احراری اخبار "آزاد" میں جہلم۔ گجرات اور گوجرانوالہ احراری کانفرنسوں کی روئداد پہلے صفحہ پر بڑی شان کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ اس کی پہلی چار کالمی سرخی ہے۔ "ضلع گورداسپور پاکستان کا حصہ تھا۔ سر ظفر اللہ نے اسے ہندوستان کے حوالے کر دیا" (حسام الدین) اگرچہ احراری لیڈروں کی تمام تقریریں احمدیت کے خلاف افترا پردازی پر مشتمل ہیں۔ اور کوئی دقیقہ اشتعال انگیزی میں نہیں چھوڑا گیا۔ مگر ان تمام میں کذب و افترا کا شاہ کار وہ افترا ہے۔ جو چوہدری ظفر اللہ اور ضلع گورداسپور کے متعلق احراری فتنہ پرداز دماغ نے گھڑی ہے۔ شائع شدہ روئداد میں اسکو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

> اگلے دن سکھوں نے اپنا کیس پیش کیا۔ کہ ننکانہ ہماری زیارت گاہ ہے۔ اسے کھلا شہر قرار دیا جائے ہمارے ظفر اللہ صاحب بھی آن موجود ہوئے کہ آج میں بھی پیش ہونا چاہتا ہوں مجھے بھی اجازت دی جائے۔ آج میں نے مسلمانوں کا کیس پیش نہیں کرنا ہے۔ بلکہ جماعت احمدیہ کا کیس سکھوں کے مقابلہ میں پیش کرنا ہے۔ تاکہ قادیان بھی کھلا شہر قرار دیا جائے سٹیلواڈ نے اعتراض کیا کہ ان نام کی کیا کوئی اقلیت ملک میں موجود ہے؟ ظفر اللہ نے کہا ہم اقلیت ہیں۔ ہم تمام مسلمانوں سے علیحدہ ہیں"۔
>
> (آزاد ۹ دسمبر ۱۹۴۹ء)

اس افترا کی مختلف کڑیوں کا اگر موازنہ کیا جائے تو سرسری نظر میں اس کی بے بنیادی اظہر من الشمس ہو جاتی ہے۔ لیکن ہم یہاں اس تفصیل میں نہیں جانا چاہتے۔ صرف ایک بات کو ہی لیتے ہیں۔ اس میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ احمدی جماعت کا کیس چوہدری ظفر اللہ خان نے پیش کیا تھا یہ غلط بیانی اس لئے کی گئی۔ کہ چونکہ چوہدری ظفر اللہ اپنی عدیم المثال قابلیت کی وجہ سے اس وقت پاکستان کے وزیر خارجہ ہیں۔ ان کے خلاف عوام کو بھڑکایا جائے۔ اور قائد اعظم کے انتخاب کو دھتکارا جائے۔ جنہوں نے نہایت فراست سے کام لے کر چوہدری ظفر اللہ کو ہی اس عہدہ کے قابل سمجھا۔ اور بعد کے واقعات نے قائد اعظم کے اسی صحیح انتخاب پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

اخبار "زمیندار" جو احمدیت کا ازلی دشمن ہے اس نے احراری سازش کو نظر انداز کرتے ہوئے اس افترا کو اپنایا اور اس کے متعلق ایک نہایت بے معنی مقالہ افتتاحیہ لکھ مارا۔ جس کا ذکر ہم الفضل کی کسی گزشتہ اشاعت میں کر چکے ہیں۔ اس احراری افترا کو بعض دوسرے نام نہاد اخبارات نے بھی لیا۔ اور ان کو اپنے سوفسطائی استدلال کی بنیاد بنایا۔ چنانچہ الاعتصام گوجرانوالہ نے بھی لکھا ہے۔

> ثبوت میں ہم نے چوہدری ظفر اللہ کے اس برتاؤ کو پیش کیا تھا۔ جو انہوں نے باؤنڈری کمیشن کے سامنے روا رکھا۔ جس میں انہوں نے خود اقلیت کا حق مانگا تھا۔ اور سر سٹیلواڈ نے کمال ہوشیاری سے اسے تسلیم کر لیا تھا۔
>
> (الاعتصام ۱۶ دسمبر ۱۹۴۹ء)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ احراری افترا پرداز دماغ کے اس شاہ کار کو احمدیت کے دشمنوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور اس کو اپنی اشتعال انگیزانہ جدوجہد کا گل سرسبد بنایا۔ خود "آزاد" نے اس کو بار بار اچھالا۔

یہ بے انصافی دیکھ کر لائل پور کے ایک پاکستانی نے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں وہ مراسلہ شائع کرایا۔ جس کا ذکر ہم پہلے الفضل کی کسی گزشتہ اشاعت میں کر چکے ہیں۔ اس مراسلہ کو ہم یہاں لفظ بلفظ درج کرتے ہیں۔

> جناب عالی کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں دوسرے اخبارات اور عوام کی توجہ اس عجیب و غریب پروپیگنڈے کی طرف مبذول کراؤں۔ جو آج کل ایک خاص پارٹی اور اس کے اخبار کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ جون ۱۹۴۷ء میں باؤنڈری کمیشن کے سامنے ملت کے ایڈووکیٹ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے گورداسپور کا معاملہ پیش کرنے سے گریز کیا۔ اور وہ ہندوستان کے ساتھ پہلے سے طے شدہ ایک فیصلے کے مطابق اس بارے میں بالکل خاموش رہے۔ اس قسم کا جھوٹا پروپیگنڈا ہماری نوزائیدہ مملکت کے حق میں نقصان دہ ہے
>
> میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں۔ کہ وہ وکلاء اور نمائندگان پریس جو ان مذاکرات اور بحثوں میں شریک تھے کیوں خاموش ہیں؟ کیا وہ اس بیان کی تردید نہیں کر سکتے؟
>
> جہاں تک مجھے یاد ہے ان دنوں ہر اخبار نے روزمرہ کی کارروائی باقاعدہ شائع کی تھی۔ اور گورداسپور کے متعلق بحث پر سر ظفر اللہ خان نے پورے دو دن صرف کئے تھے۔ پریس اور عوام کی خاموشی کی میری سمجھ میں صرف ایک وجہ آتی ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ اس مہم کو ایک قادیانی کے خلاف پروپیگنڈا تصور کرتے ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ سیاست میں آگے آنے کے لئے مذہب کو آلۂ کار بنانے کا ہتھکنڈا پہلے بھی استعمال ہو رہا ہے۔ مختلف فرقوں کے درمیان پُرامن فضا کو خراب کرنے سے جو نقصان پہونچ سکتا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔
>
> میں پریس اور ذمہ دار حق پسند عوام سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس قسم کے جھوٹے بیان کو ضرور چیلنج کریں"۔ (ایک پاکستانی از لائلپور)
>
> (روزنامہ سول مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۴۹ء)

اس مراسلہ کے جواب میں سول اینڈ ملٹری گزٹ کی اشاعت مورخہ ۱۹ دسمبر میں ایک صاحب نے جو اپنے آپ کو آر۔ اے سے نامزد کرتے ہیں حسب ذیل مراسلہ شائع کروایا ہے۔

> جناب عالی آپ کے اخبار کی ۱۵ دسمبر کی اشاعت میں ایک لائلپوری پاکستانی نے اس پروپیگنڈے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے۔ جو پریس کے ایک حصہ میں قادیانیوں کے خلاف کیا جا رہا ہے۔ اور اس نے اس امر پر اظہار ناراضی کیا ہے۔ کہ چوہدری ظفر اللہ کا نام استعمال کیا جاتا ہے۔ میں کہونگا کہ دانستہ یا نادانستہ وہ غلط گھوڑے پر بازی لگا رہا ہے۔ میں اس سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ یاد کرے کہ شیخ بشیر احمد نے جو لاہور کی جماعت احمدیہ کے امیر ہیں باؤنڈری کمیشن کے سامنے اپنی جماعت کی طرف سے وکالت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ضلع گورداسپور جو اس وقت تک ۳ مارچ ۱۹۴۷ء کی ابتدائی تقسیم کے مطابق پاکستان کا حصہ تھا۔ ضرور اس سے علیحدہ کر دیا جائے۔ اور قادیانیوں کی ایک علیحدہ اور آزاد ریاست بنا دیا جائے۔ اس نے اپنے دعوے کی بنیاد اس بات پر رکھی تھی کہ چونکہ قادیانی مسلمانوں کا حصہ نہیں ہے۔ اس لئے ان کو علیحدہ وحدت تسلیم کیا جائے۔
>
> غیر مسلموں کے وکیل نے مندرجہ بالا عذر پر اپنے اس دعوے کی تمام بنیاد رکھی تھی کہ تمام ضلع کو مغربی پنجاب سے الگ کیا جائے۔ اس نے کہا کہ خواہ ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب سے ملحق کیا جائے یا نہ مگر وہ مغربی پنجاب کا حصہ نہیں بن سکتا۔
>
> میں یہ نہیں کہتا کہ ریڈ کلف نے ضلع گورداسپور مندرجہ بالا وجہ سے دے ڈالا۔ لیکن یہ بات صاف ہے کہ قادیانیوں نے جو کرنا تھا کیا اور یہ چوہدری ظفر اللہ خان کی راہ نمائی میں کیا گیا"
>
> آر۔ اے لاہور

اس مراسلہ سے احراری افترا کی تمام قلعی کھل جاتی ہے۔ ذرا اس کو اس تقریر سے ملائیے۔ دونوں میں اگرچہ افترا کی شان یکساں ہے مگر دونوں اس بات پر بھی متفق نہیں کہ احمدیوں کا کیس کس نے پیش کیا تھا۔ آیا چوہدری ظفر اللہ خان نے یا شیخ بشیر احمد نے۔ یہ مراسلہ نگار چونکہ جانتے تھے کہ جو کچھ احراری افترا پرداز نے کانفرنسوں میں کہا ہے کہ چوہدری ظفر اللہ نے احمدیوں کا کیس پیش کیا تھا سراسر غلط ہے اور ہر مسلمان اتنی بات جانتا ہے۔ اس لئے اس نے اس حصہ کو توضیح کر دیا۔ مگر جس حصہ کے متعلق اس کی دانست میں بنیادی غلط فہمی قائم رکھی جا سکتی ہے اس حصہ کی تائید کر دی ہے۔

اس لئے ضروری تھا کہ اس حصہ کی تردید شیخ بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ کرتے۔ تاکہ دشمنان احمدیت اپنی افترا کے کسی حصہ سے ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ چنانچہ کل کے الفضل میں ان کا تردیدی بیان شائع ہو چکا ہے۔ انہوں نے صاف صاف لفظوں میں بتا دیا ہے۔ کہ انہوں نے نہ صرف وہ استدلال ہی نہیں کیا۔ جس کا اتہام لگایا جاتا ہے۔ بلکہ اسکے برعکس استدلال کیا تھا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا ہے کہ ریکارڈ مغربی پنجاب کی حکومت کے پاس موجود ہے جس کو دیکھا جا سکتا ہے۔ ان کا پورا بیان ہم ذیل میں پھر شائع کر دیتے ہیں۔ تاکہ اس احراری افترا

(باقی صفحہ ۸ کالم کے نیچے)

حضرت باباناتک صاحب کے مقدس چولہ کی مختصر تاریخ

از مکرم جناب عباداللہ صاحب گیانی امرتسری

۳

گیانی گیان سنگھ نے جو روایت "اصل بات" کے الفاظ سے شروع کی ہے۔ وہ ان کی خود ساختہ ہے۔ گیانی گیان سنگھ سے قبل جس قدر بھی سکھ لٹریچر موجود تھا۔ اس میں اس روایت کا کہیں نام ونشان بھی نہ تھا۔ چنانچہ گیانی صاحب موصوف نے خود بھی اس روایت کی ذمہ داری اپنے سر لی ہے۔ چنانچہ آپ نے خود ہی لکھا ہے:۔

ہم ہنر نہ کرکے سب باتیں
لکھی بیچار سنتھ کتھا بکھیانیں
پنتھ پرکاش صفحہ ۵

یعنی۔ چولہ کے متعلق میں نے جو کچھ بیان کیا ہے۔ وہ میری اپنی ذاتی تحقیق ہے۔ آپ نے چولہ کے متعلق جو نئی روایت پیش کی اس کا تاریخی ثبوت کوئی نہیں دیا۔ آپ نے گوردھام سنگرہ میں تو یہ بیان کیا ہے کہ یہ چولہ باباصاحب کو بغداد کے بادشاہ کی بیگم نے دیا تھا۔ لیکن اپنی دوسری کتاب تواریخ گوردخالصہ کے صفحہ ۲۸۹ پر رقم فرماتے ہیں کہ خلیفہ بغداد نے یہ چولہ گوروصاحب کی نذر کیا تھا۔ آپ نے خلیفہ بغداد کا نام بکر بیان کیا ہے (ملاحظہ ہو تواریخ گوردخالصہ صفحہ ۲۸۹ و پنتھ پرکاش صفحہ ۵۳) حقیقت یہ ہے کہ باباجی کے زمانہ میں بغداد میں بکر کے نام کے خلیفہ کا عدم وجود تو ایک طرف رہا۔ اس زمانہ میں بغداد میں کوئی خلیفہ نہ تھا باباصاحب کا بغداد جانا سنہ ۹۱۲ھ اور سنہ ۹۱۷ھ کے درمیان بیان کیا جاتا ہے۔ (ملاحظہ ہو بغداد پھیری صفحہ ۶۳ و نانک چمتکار صفحہ ۲۹۱) اس وقت بغداد قسطنطنیہ کے ماتحت تھا اور خلافت بنی عباس (بغداد کی خلافت) سنہ ۶۵۵ھ میں ختم ہو گئی تھی (جنم ساکھی بھائی بالا تشاہی مصنفہ پنڈت دیارام عاکف صفحہ ۹۱) ریحان کوشش میں بغداد کی خلافت ختم ہونے کا زمانہ سنہ ۱۲۵۸ء بتایا گیا ہے (ملاحظہ ہو صفحہ ۲۰۵) اور باباصاحب کی پیدائش سنہ ۱۴۶۹ء میں ہوئی تھی۔ (ریحان کوشش صفحہ ۲۰۷۳) اس حساب سے بغداد کی خلافت باباصاحب کی پیدائش سے تقریباً ۲۱۱ سال قبل ختم ہو چکی تھی۔ ان دنوں بغداد کا حاکم اسمٰعیل صفوی تھا۔ (ریحان کوشش صفحہ ۱۲۱ و رسالہ امرت نومبر سنہ ۱۹۳۸ء) جو سلطان سلیمان کے ماتحت تھا۔ (جنم ساکھی بھائی بالا تشاہی مصنفہ پنڈت دیارام عاکف صفحہ ۱) ان باتوں کی موجودگی میں ناظرین غور کرسکتے ہیں۔ کہ گیانی گیان سنگھ کی بیان کردہ روایت جسے انہوں نے "اصل بات" کے الفاظ سے شروع کیا ہے۔ کیا حقیقت رکھتی ہے۔ گیانی صاحب نے یہ روایت محض اسلئے وضع کی کہ کسی طرح چولہ صاحب کو مشکوک یا فرضی ثابت کرکے اس کی اہمیت کو کم کیا جاسکے

گیانی صاحب موصوف نے اس چولہ کے متعلق کس قدر تحقیق کی اس کا پتہ بھی آسانی سے چل جاتا ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ:۔

"چولہ بجواب ڈیرہ بابانانک کے عطرسنگھ بیدی کے گھر میں ہے اگر اس پر نقاشی (کشیدہ کاری) کی آیتیں ہیں تو وہ ہے۔ ورنہ کسی اور مسلمان فقیر کا ہے۔"

(تواریخ گوردخالصہ حاشیہ صفحہ ۲۹)

آپ ڈیرہ بابانانک کے چولہ کو ایک طرف خلیفہ بغداد کا عطیہ ظاہر کر رہے ہیں۔ (ملاحظہ ہو تواریخ گوردخالصہ اردو صفحہ ۸۰) اور دوسری طرف آپ کو یہ بھی علم نہیں کہ ڈیرہ بابانانک میں موجودہ چولہ پر آیتیں کشیدہ کاری سے بنائی گئی ہیں یا سیاہی سے لکھی ہوئی ہیں اور آپ کا دعویٰ یہ ہے کہ میں جو کچھ لکھ رہا ہوں وہ تحقیق کرنیکے بعد لکھ رہا ہوں۔ چولہ کی تحقیق میں اسے خود اپنی آنکھوں سے دیکھنا بھی تحقیق کا حصہ تھا۔ چنانچہ بانی سلسلہ احمدیہ نے چولہ کے متعلق جب تحقیق کی تو آپ نے خود بھی ڈیرہ بابانانک تشریف لے جاکر چولہ کو خوب اچھی طرح ملاحظہ فرمایا۔ چنانچہ حضور کا ارشاد ہے:۔

"ہم نے ان بیانات پر کبھی اکتفا نہ کیا اور سوچا کہ بابانانک کے اسلام کے لئے یہ ایک عظیم الشان گواہی ہے اور ممکن ہے کہ دوسروں کی روائیتوں پر تحقیق پسند لوگوں کو اعتبار نہ ہو اور یا آئندہ آنے والی نسلیں اس سے تسلی نہ پکڑیں۔ اسلئے یہ قرین مصلحت معلوم ہوا کہ آپ جانا چاہیئے۔ چنانچہ ہم بعد استخارہ مسنونہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۵ء کو پیر کے دن ڈیرہ بابانانک کی طرف روانہ ہوئے اور قریباً دس بجے پہنچکر گیارہ بجے چولہ صاحب کو دیکھنے کے لئے گئے ....

.... ہم نے بارہا غور کر کے دیکھ لیا کہ تمام چولہ پر قرآن شریف اور کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت لکھا ہوا ہے۔ اور بعض جگہ آیات کو صرف ہندسوں میں لکھا ہوا ہے۔ مگر زبور اور سنسکرت وغیرہ کا نام ونشان نہیں .... چولہ موجود ہے۔ جو شخص چاہے جاکر دیکھ لے اور ہم تین ہزار روپیہ نقد بطور انعام دینے کے لئے تیار ہیں۔ اگر چولہ میں کہیں وید یا اسکی شرتی کا ذکر بھی ہو یا بجز اسلام کے کسی اور دین کی بھی تعریف یا بجز قرآن شریف کے کسی اور کتاب کی بھی آیتیں لکھی ہوں"

(ست بچن صفحہ ۳۶)

اگر گیانی صاحب چولہ صاحب کی تحقیق کے سلسلہ میں چولہ صاحب کے ایک مرتبہ درشن کر لیتے تو وہ کئی غلطیوں سے بچ جاتے اور ان پر اصلیت واضح ہو جاتی۔ اسکے علاوہ گیانی صاحب نے چولہ کی تحقیق کے سلسلہ میں سکھ کتب کی جس حد تک چھان بین کی وہ بھی بہت مایوس کن ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ:۔

"اس چولہ پر تمام علموں کے حروف ہونے چاہئیں۔ کیونکہ جنم ساکھی میں تمام علوم کا ہونا مرقوم ہے"

(تواریخ گوردخالصہ حاشیہ صفحہ ۲۹)

گیانی صاحب کس سادگی سے فرما رہے ہیں کہ بکر نام کے خلیفہ بغداد کے عطیہ چولہ پر تمام علوں کے حروف ہونے چاہئیں۔ اور اس کی تائید میں آپ جنم ساکھی کا حوالہ پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ کسی بھی جنم ساکھی میں یہ مرقوم نہیں کہ بکر نام کے خلیفہ بغداد یا اسکی بیگم نے کوئی ایسا چولہ باباصاحب کی نذر کیا تھا۔ جس پر تمام علوم درج تھے اور وہ علوم خلیفہ بغداد کی بیگم نے اپنے ہاتھ سے کشیدہ کاری کے ذریعہ چولہ پر بنائے تھے۔ گیانی صاحب کے نزدیک خلیفہ بغداد کی بیگم سنسکرت بھی جانتی تھی۔ جس نے سنسکرت میں بھی کشیدہ کاری کی۔ جنم ساکھی میں جس چولہ کا ذکر ہے۔ وہ آسمانی چولہ ہے۔ جو باباصاحب موصوف کو بذریعہ کشف خدا کی طرف سے ملا تھا اور بقول بادرنہال سنگھ پھر خارج میں بھی وجود میں آگیا تھا۔ گیانی صاحب خود بھی لکھ چکے ہیں کہ:۔

لکھیو جنم ساکھی کے کا ہوں
چولہ اتریو بھگ کے با ہوں
(پنتھ پرکاش صفحہ ۵۲)

اسکے علاوہ آپ نے ایک اور مضحکہ خیزی یہ کی ہے کہ آپ تواریخ گوردخالصہ میں لکھتے ہیں کہ:۔

"جب گوروصاحب وہاں (بغداد) سے چلنے لگے تو خلیفہ بغداد نے ان کو ایک جامہ جسپر کئی زبانوں میں قرآن شریف وزبور وغیرہ کی آیتیں منقش تھیں نذر کیا۔ جس کو گوروصاحب اپنے ساتھ لے آئے یہ چولہ اب تک ڈیرہ بابانانک میں موجود ہے"

(تواریخ گوردخالصہ اردو صفحہ ۵۵)

لیکن اسکے برعکس پنتھ پرکاش میں آپ نے لکھا ہے کہ:۔

"چولہ پر صرف قرآن شریف کی آیات ہیں۔ ان کے بغیر اور کوئی کشیدہ نہیں اسی وجہ سے گوروصاحب بہاؤالدین کو دے آئے تھے"

(پنتھ پرکاش صفحہ ۵۵)

ایک اور کتاب میں آپ نے اس چولہ کے متعلق لکھا ہے:۔

گوروجی نے اس کی (یعنی بغداد کے بادشاہ کی بیگم) کی شردھا کی نذر کو واپس کرنا مناسب خیال نہ کیا لیکن پہننا بھی ناپسند کرکے (چولہ) سیون شاہ فقیر کو جو گوروصاحب کا سچا سیوک بن گیا تھا۔ بخش دیا۔ جس نے خود بھی نہ پہنا اور سنہ ۱۸۰۳ ستمبر کو مرتے وقت قلات میں قابلی مل بیدی کو جو وہاں تھا دیدیا"

(ترجمہ از گوردھام سنگرہ صفحہ ۶۶)

گیانی صاحب کی ان باتوں میں کونسی بات صحیح ہے یہ گیانی صاحب ہی جانیں۔ ایک بات اس میں قابل غور یہ بھی ہے۔ گیانی صاحب نے گوردھام سنگرہ میں لکھا ہے۔ کہ باباصاحب نے یہ چولہ سیون شاہ فقیر کو دیا تھا اور اس نے سنہ ۱۸۰۳ بکرمی میں کابلی مل کو دیا۔ باباصاحب باباصاحب کی وفات سنہ ۱۵۹۶ بکرمی میں بیان کی جاتی ہے (گوردھام سنگرہ صفحہ ۲۴) (باقی)

الفضل کا خاص نمبر

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم کے ساتھ۔ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوتا ہے۔ باقاعدہ خریداران کی خدمت میں یہ پرچہ بذریعہ ڈاک یا ایجنسی پہنچیگا۔ اگر کوئی دوست بغرض تبلیغ واشاعت خریدنا چاہیں تو دفتر میں نقد قیمت ادا فرماکر خرید سکتے ہیں۔ جو جماعتیں یا احباب اسکی زیادہ تعداد ریزرو کرانا چاہیں وہ تعداد مطلوبہ سے دفتر کو مطلع فرمائیں تاکہ طباعت میں اسے مدنظر رکھا جائے۔ تاجر صاحبان اسکی خصوصیت اور کثرت اشاعت کا خیال رکھتے ہوئے اپنے اشتہاروں کے لئے جگہ محفوظ کرالیں

کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

(از خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی)

شعبہ نشر و اشاعت جماعت اسلامی سیالکوٹ شہر کی طرف سے گزشتہ دنوں "سید ابو الاعلیٰ مودودی امیر جماعت اسلامی پاکستان کو فوراً رہا کر دیا جائے" کے زیر عنوان ایک دو ورقہ ٹریکٹ شائع کیا گیا ہے جس میں لکھا ہے کہ

"آخر تابعین کے سردار حضرت سعید بن المسیبؓ کو بنی امیہ کے دور خلافت میں دُرّے کیوں مارے گئے کیا وجہ تھی کہ امام مالک بن انسؒ کی مشکیں اس زور سے کس دی گئیں کہ دونوں بازو اکھڑ گئے اور پھر اوپر سے پیہم تازیانے کی ضربیں لگائی گئیں۔ یہاں تک کہ وہ بیہوش ہو گئے۔ پھر ان کو اونٹ کی برہنہ پیٹھ پر سوار کر کے مدینہ کی گلیوں میں پھرایا گیا۔ امام احمد بن حنبل کو معتصم باللہ نے سامنے کھڑے ہو کر جلادوں سے تازیانے کیوں لگوائے یہاں تک کہ ان کا جسم اقدس لہو لہان ہو گیا۔ آخر کیا سبب تھا کہ امام اعظم حضرت امام ابو حنیفہؒ کو منصور عباسی نے بغداد کے قید خانے میں بند کر دیا۔ امام شافعی کا کیا قصور تھا کہ یمن سے بغداد تک کا طویل سفر ایک قیدی کی صورت میں کرایا گیا۔ یہاں تک کہ ان کی وفات بھی وہیں ہوئی۔ اور دیر کیوں جائیے ......

حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کو جہانگیر بادشاہ نے قلعہ گوالیار میں کئی برس تک قید رکھا۔ آخر ان کا قصور کیا تھا؟"

ان مندرجہ بالا سطور سے ظاہر ہے کہ دنیا والوں نے اپنے اپنے زمانہ کے راستبازوں کے ساتھ کس قسم کا سلوک روا رکھا۔ یہ بزرگ ہستیاں جن کا اوپر ذکر ہوا ہے تابعین کی حیثیت رکھتی تھیں۔ ہم کہتے ہیں اس سے اوپر آپ خدا تعالےٰ کے نبیوں اور رسولوں کے زمانہ پر نظر دوڑائیے کہ ان کے ساتھ دنیا کے فرزندوں نے کیا کچھ نہیں کیا۔ اور تو اور سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات پر کفار مکہ نے جو جو ظلم و ستم ڈھائے ان کے بیان کرنے کی زبان و قلم میں ہرگز طاقت نہیں اور نہ ہی اس کے سننے اور سنانے کی کسی میں تاب ہے جونہی ان مظالم کا ذکر کیا جائے دردمند انسان کا کلیجہ منہ کو آتا ہے اور اس کی روح پر لرزہ کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ وہ رہنمائے کامل جو دنیائے آدم کو ظلم کی وادیوں سے نکال کر رشد و ہدایت کا پیغام دینے آیا تھا جس کے دل میں انسانی ہمدردی کا جذبہ حد درجہ پایا جاتا تھا اور جو آرام و سکون کو ترک کر کے لیل و نہار اصلاح خلق کیلئے مارا مارا پھرتا تھا اسی محسن اعظم کے ساتھ بھی ظالم و سفاک لوگ شرارتیں کرنے سے باز نہ آئے

تو پھر سوچنے والی بات ہے کہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ مسیح موعودؑ کو مبعوث فرماتا تو آپ کے زمانہ کے علماء اور عوام بلا چون و چرا آپ پر ایمان لے آتے۔ اس طرح یقیناً خدا کے برگزیدہ مسیح موعودؑ کی صداقت مشتبہ ٹھہرتی کیونکہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔

یٰحسرۃً علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون (سورہ یٰسین ع ۲)

پس ضروری تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف ایک طوفان بے تمیزی برپا کیا جاتا۔ اور آپ کی جماعت کی سخت مخالفت کی جاتی۔ کیونکہ ابتدائے آفرینش سے ہی انبیاء اور ان کی جماعتوں کے ساتھ ایسا ہوتا چلا آیا ہے۔ لیکن جس طرح گزشتہ مخالفین اور مکذبین اپنی کوششوں اور ارادوں میں ناکام و نامراد ہوئے اسی طرح اس زمانہ کے مامور و مرسل کو جھٹلانے والے معاند ذلیل و خوار ہوں گے۔ اور بالآخر حق کو غلبہ ہو گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"مخالف یہ چاہتے ہیں کہ میں نامراد ہو جاؤں اور ان کا کوئی ایسا داؤ چل جائے کہ میرا نام و نشان نہ رہے۔ مگر وہ ان خواہشوں میں نامراد رہیں گے اور نامرادی سے مریں گے اور بہتیرے ان میں سے ہمارے دیکھتے دیکھتے مر گئے اور قبروں میں حسرتیں لے گئے مگر خدا میری تمام مرادیں پوری کرے گا۔ یہ نادان نہیں جانتے کہ جب میں اپنی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے اس جنگ میں مشغول ہوں تو میں کیوں ضائع ہونے لگا۔ اور کون ہے جو مجھے نقصان پہنچا سکے؟"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۳۹)

مختلف مقامات میں سیرت النبیؐ کے جلسے

لودھراں

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مسجد احمدیہ لودھراں میں زیر صدارت بابو عبد الغنی صاحب احمدی مہاجر منعقد ہوا۔ جس میں مرزا صفدر جنگ ہمایوں سب ڈویژنل آفیسر لودھراں۔ چوہدری بشیر احمد صاحب اے۔ ای۔ آر۔ او قریشی غلام محمد صاحب صفدر اور ایک اور معزز غیر احمدی مولوی صاحب نے تقریر فرمائی۔ آخر میں صدر صاحب نے تقریر فرمائی۔ یہ جلسہ ۵ بجے برخواست ہوا اس جلسہ میں جماعت احمدیہ کے افراد اور غیر احمدی دوست بھی شامل ہوئے۔

ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ

۲۷ نومبر کو جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ جس میں مولوی فضل الٰہی صاحب پوسٹ ماسٹر اور فضل دین صاحب سیکرٹری مال نے تقریریں کیں

کوئٹہ

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ جس میں جناب خان صاحب فیض الحق صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی قبل از بعثت پر اور جناب رحمت اللہ صاحب بٹ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات پر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر تقریر فرمائی۔ جلسہ خدا کے فضل سے ہر طرح سے کامیاب رہا اور سامعین پر اچھا اثر ہوا۔

چک ۱۰۹ ش ب ضلع لائلپور

۲۷ نومبر کی رات کو سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ایک معزز غیر احمدی دوست سید مزمل حسین شاہ صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عبد الغنی صاحب جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اس کے بعد سید مزمل حسین شاہ صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر تقریر فرمائی۔ پھر ان کے دو صاحبزادوں نے مل کر نظم پڑھی۔ ازاں بعد مولوی رحیم بخش صاحب دیہاتی مبلغ نے تقریر کی جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ اور آپس میں اتحاد و اتفاق کی تلقین کی۔ اس جلسہ کا اچھا اثر ہوا۔ افراد جماعت کے علاوہ معزز غیر احمدی حضرات و مستورات بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے۔

علی پور ضلع مظفر گڑھ

بعد تلاوت و نظم جلسہ شروع ہوا۔ اس کی صدارت سید مصطفےٰ حیدر صاحب سابق رئیس سلطانہ نے کی۔ اس میں مندرجہ ذیل اصحاب نے تقریریں فرمائیں۔ سردار کریم بخش صاحب حیدری۔ چوہدری احمد الدین صاحب اے۔ ڈی آئی علی پور۔ سید سجاد حسین صاحب۔ سید مبارک حسین شاہ صاحب اس میں ہر فرقہ کے لوگوں نے شرکت فرمائی۔ سب سے پہلے امیر صاحب جماعت احمدیہ نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ ازاں بعد شیعہ و سنی علماء نے تقریریں کیں۔ سامعین کی تعداد تین چار سو کے درمیان تھی۔ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔

چک $\frac{171}{10R}$ خانیوال

جماعت خانیوال نے مذکورہ چک میں جلسہ کیا تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد حکیم انور حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال نے سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ بعدہٗ حکیم احمد الدین صاحب نے تعلق باللہ اور سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ جلسہ تقریباً اڑھائی گھنٹہ تک ہوا۔

جماعت احمدیہ پڈیارہ ولونڈ

۲۷ نومبر کو زیر صدارت مکرم صوبیدار حمید احمد صاحب جلسہ سیرۃ النبیؐ بمقام موضع گونڈ بر مکان ڈاکٹر سردار احسان علی صاحب منعقد کیا گیا جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے پاکیزہ حالات پر مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالی گئی۔ سامعین میں عیسائی اور غیر احمدی احباب نے شرکت کی اور تمام جلسہ کی کارروائی اخیر تک نہایت صبر و تحمل سے سنتے رہے۔ آخر میں عیسائی احباب نے ہمارے مقررین کی تقاریر سے متاثر ہو کر اقرار کیا کہ آج تک ہم کو کسی مسلمان نے حضرت محمد صاحب کے حالات اس طرح کبھی نہیں بتائے جس سے ہماری توجہ اسلام کی تحقیقات کی طرف پھرتی۔ آج کی تقاریر سے ہم پر یہ اثر ہوا ہے کہ اسلام کو بغور مطالعہ کرنا چاہیئے

مقررین میں صوبیدار حمید احمد صاحب کے علاوہ کیپٹن جمال الدین صاحب سید علی اصغر شاہ صاحب اور میاں شکور علی صاحب احمدی شامل تھے۔

مرسلہ نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ

دواخانہ خدمت خلق کی اکسیریں اور تریاق

تاجر اصحاب جو ہماری ادویہ کی ایجنسی لینا چاہیں خط و کتابت سے یا زبانی بات کر کے شرائط طے کر سکتے ہیں:۔

تاجر اصحاب جو ہماری ادویہ کی ایجنسی لینا چاہیں۔ خط و کتابت سے یا زبانی بات کر کے شرائط طے کر سکتے ہیں۔

دواخانہ خدمت خلق میں محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار کی جاتی ہیں۔ جن میں سے بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ ہیں۔ بعض سابق اطباء کے مشہور نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں۔ ان کے علاوہ دواخانہ خدمت خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کئے جاتے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول کا جو نسخہ بھی آپ چاہیں دواخانہ تیار کر کے دے سکتا ہے ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر۔ پیٹ درد ہیضہ ہو۔ بچھو اور سانپ کاٹے۔ بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ اسے کیا خرید لیا گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں ہو گی۔ قیمت درمیانی شیشی عہ چھوٹی شیشی ۱۲ ار

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کے مرض کی گولیاں ہیں۔ جن عورتوں کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ یا بچے پیدا ہو کر بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ بے نظیر نسخہ ہے۔ اگر پہلے مہینہ سے شروع کر دی جائے تو نہ صرف حمل محفوظ رہتا ہے۔ بلکہ عموماً لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس سارے ایام حمل کے لئے سولہ روپے

شفاکن

ملیریا کا بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سر میں چکر آنے لگتے ہیں۔ جگر خراب ہو جاتا ہے۔ خون میں کمی آ جاتی ہے۔ ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی جگر اور معدہ کے لئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ڈیڑھ روپیہ:۔

حب مروارید ی عنبری!

دل و دماغ کی بے نظیر دوا ہے۔ سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے۔ یہ ایسی مجرب دوا ہے۔ کہ سینکڑوں طبیب اس کی خوبی کے معترف ہیں۔ قیمت ۸۰ اسی گولیاں پانچ روپے

زود جام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اس کی تعریف میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں اس قدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت ساٹھ گولیاں آٹھ روپے

اکسیر شباب

جن لوگوں پر جلد بڑھاپا آ جاتا ہے۔ اور ان کے باغ صحت میں خزاں کا موسم ڈیرہ ڈال لیتا ہے۔ ان کے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس کے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی تفصیلات میں جانا مشکل ہے قیمت تیس ۳۰ خوراک چھ روپے

حبوب جوانی

جس طرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کے لئے اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماریوں کو دونوں قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں چار روپے۔

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں۔ ان کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۰ آنے

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے۔ حاملہ عورتوں کو جن کے بچے گر جاتے ہوں یا مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال ان کو اس درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کے لئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر اور بھی اچھا ہو جاتا ہے۔ جب کہ اسے بھی استعمال کیا جائے۔ حضرت خلیفہ اول اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کرواتے تھے۔ قیمت فی تولہ چار روپے۔

حب جند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوریوں۔ مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ نیند کا اڑ جانا۔ دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا۔ چھوٹے چھوٹے خطرات پر دل میں وحشت کا پیدا ہونا۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے نہایت آزمودہ ہے۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے۔ قیمت یکصد گولیاں بیس ۲۰ روپے:۔

معجون فوفل

سیلان الرحم کو تکلیف سے بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے دو روپے

سفوف ذیابیطس!

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کے لئے ہم نے یہ بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ اس میں اس مرض کے تمام اسباب کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲/ ۲ روپے

فضل الٰہی

یہ دوا حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا خاص نسخہ ہے۔ جس کے کھانے سے ان عورتوں کے ہاں جن کے ہاں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ننانوے فی صدی لڑکا پیدا ہو جاتا ہے۔ قیمت مکمل کورس جو ایام حمل کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بیس روپے۔

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی۔ خون کا دوران تیز کرنے والی۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ صرف کمزور اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے:۔ قیمت چار تولہ ایک روپیہ۔

اکسیر نزلہ:۔ پرانے نزلہ کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے

شفائی:۔ یہ بخار کی بے نظیر دوا ہے۔ جو ملیریا کسی طرح نہیں اترتا۔ شفاکن کے ساتھ اس کا استعمال کرنے سے اتر جاتا ہے۔ جسم میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت پچاس گولیاں دو روپے

معجون کہربا

جن عورتوں کو ایام ماہواری میں خون کثرت سے آتا ہو۔ ان کے لئے نہایت کارآمد دوا ہے۔ قیمت فی تولہ ۸/ ر

حب کیساب

کیساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوریوں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ڈیڑھ روپیہ

تریاق سل

یہ دوا سل کے مادہ کو روکنے کے لئے اکسیر کا کام دیتی ہے جو لوگ اس موذی مرض کا شکار ہوں۔ اور جن پر سل کی دوائیں اثر نہ کرتی ہوں۔ وہ اس دوا کو استعمال کر کے دیکھیں۔ سل۔ دق کا زور فوراً ٹوٹ جائے گا۔ انشاء اللہ اور جو دوائیں پہلے اثر نہ کرتی تھیں۔ وہ اثر کرنے لگ جائیں گی قیمت چار روپے

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں یہ سرمہ دور دور تک مشہور ہو چکا ہے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں۔ کمزوری پانی آنے۔ ککروں اور پربال وغیرہ سب کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی تولہ ۳ روپے ۶ ماشہ ایک روپیہ دس آنے ۳ ماشہ ۱۴ ر

حب لبساک

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑ سے اس طرح اکھاڑ دیتا ہے۔ کہ حیرت آتی ہے۔ جن لوگوں کو دمہ کا کھانسی ہو۔ ان کو اس کا استعمال بہت مفید پڑتا ہے۔ قیمت سو گولیاں دو روپے:۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

"اخراج از جماعت و مقاطعہ"

(۱) چوہدری فیض احمد صاحب ا..ن ... ولد چوہدری رحمت خاں صاحب ساکن شیخ پور ضلع گجرات کے خلاف -/۲۸۹۴ روپے کی ڈگری مورخہ ۱۲/۴/۴۸ء کو محکمہ دار القضاء سے صادر ہوئی تھی۔ جس کی ادائیگی کے لئے انہیں بار بار توجہ دلائی گئی مگر انہوں نے ادائیگی کی طرف توجہ نہ کی۔ لہٰذا ان دونوں کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے (نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

(۲) چوہدری علی محمد صاحب سابق آڑھتی غلہ منڈی قادیان حال وارد موضع گوکھووال ضلع لائل پور کے خلاف ایک ڈگری دار القضاء سے مورخہ ۱۰/۶/۴۸ء کو صادر ہوئی تھی جس کی تعمیل کے لئے انہیں بارہا لکھا گیا۔ مگر انہوں نے تعمیل نہیں کی۔ اس پر ان کا معاملہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا اور حضور نے انہیں اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی ہے۔

احباب مطلع رہیں کہ ان سے کسی قسم کا تعلق اور سلام و کلام کی اجازت نہیں ہے۔

(نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضرورت ہے

دفتر پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز میں ۳-۴ میٹرک پاس کارکوں کی ضرورت ہے۔ سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے امیدوار اپنی خدمات پیش کریں۔ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ۳۰ روپے اور ۱۴ روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رسوائے عالم امریکی فلم کو ممنوع قرار دینے کی کوشش

کراچی ۲۰ دسمبر: مرزا عبد القادر بیگ کی زیر سرکردگی جمعیۃ العلمائے پاکستان کے ایک وفد نے پاکستان میں امریکی ناظم امور مسٹر ہیکر ڈوڈلل سے ملاقات کی۔ اور اُن پر "یہ ہر شخص کر سکتا ہے" نامی فلم کے خلاف پاکستانی باشندوں کے جذبات کا اظہار کیا۔

مسٹر ڈوڈلل نے وفد کو بتایا۔ کہ ۹ دسمبر کو اخبار میں ان کا مقالہ پڑھنے کے بعد ہی ۱۰ دسمبر کو انہوں نے ایک نوٹ اپنی حکومت کو روانہ کر دیا تھا۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا۔ کہ وہ اپنی حکومت سے اس فلم کو ممنوع قرار دلوانے کی کوشش کریں گے۔

جمعیۃ العلمائے پاکستان نے امریکہ میں پاکستانی سفیر اور برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر کو اس فلم کو ممنوع قرار دینے کے لئے امریکہ اور برطانیہ کی حکومتوں پر زور ڈالنے کی درخواست کے بریقے روانہ کئے ہیں۔ (داستان)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

درخواست دعا: میری والدہ صاحبہ محترمہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔ لطیف احمد رتن باغ لاہور

ربوہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر

آپ اپنا الفضل کا حساب ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ اس غرض کیلئے دفتر الفضل عارضی طور پر ربوہ میں کھلے گا۔ انشاء اللہ

(مینیجر)

آرام دِہ سفر کے لئے

لاہور سے سیالکوٹ کے لئے جی ٹی بس سروس کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ آخری بس سیالکوٹ کے لئے ۱۵-۴ پر چلتی ہے۔

چوہدری سردار خان مینیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز قادیان حال سید مٹھا بازار لاہور کی تیار کردہ

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اٹھرا کا چالیس سالہ مجرب علاج قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ

مکمل خوراک پندرہ روپے -/۱۵

نیز ہر قسم کے مجربات: ملنے کا پتہ

حکیم عبد القدیر کاغانی پنسار سید مٹھا بازار لاہور

جلسہ سالانہ کے موقع پر دواخانہ نور الدین

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر دواخانہ نور الدین ربوہ میں کھلے گا۔ خواتین کے لئے علاج کا خاص انتظام ہوگا۔ بیگم صاحبہ حکیم عبد الوہاب صاحب عمر جو ڈاکٹر مس منتی ایل ایم ایس نصرت گرلز سکول کی عمارت میں عورتوں کو دیکھیں گی۔

مینیجر دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

شفاخانہ رفیق حیات کی چالیس سالہ مجربات

جلسہ سالانہ کے دنوں میں ربوہ میں

سرمہ نور بصر رجسٹرڈ: جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ دو روپے

طاقت کی گولی: ناطاقتی پٹھوں کی کمزوری کے لئے بے بہا تحفہ ہے۔ خوراک ایک ماہ پانچ روپے

حب اکسیر: مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچاتی ہے۔ قیمت چار روپے

روغن عنبری: بیرونی مالش سے بے حس پٹھے طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ قیمت دو روپے

اکسیر اٹھرا: حمل گر جاتا ہو۔ بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ مکمل کورس بیس روپے (۲۰ روپے)

اکسیر النساء: عورتوں کی مخصوص کمزوری کا شرطیہ علاج قیمت پانچ روپے۔

حب فولادی: اعصابی دردوں اور کمزوری کے لئے بہترین تحفہ ساٹھ گولی تین روپے

مینیجر شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

اعلان نکاح

خاکسار کے لڑکے برخوردار کرامت احمد خان کا نکاح چوہدری بوٹے خان آف سٹروعہ حال علی پور ضلع مظفر گڑھ کی لڑکی سلیمہ بیگم سے تین صد روپیہ مہر پر مولوی نور محمد صاحب امیر جماعت علی پور نے بعد نماز مغرب ۹ دسمبر ۱۹۴۹ء کو صاحب موصوف کے مکان پر احمدیہ جماعت اور بعض غیر احمدی اصحاب کی موجودگی میں جو ان کے زیر تبلیغ تھے۔ ایک تبلیغی نہایت موثر خطبہ پڑھ کر اعلان فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین اور سلسلہ عالیہ احمدیہ اور اسلام کے لئے بابرکت فرمائے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(دوسیں ا ا ل تحریک جدید)

ستار۔ کراؤن۔ کیمپ۔ کیپ بیجز

بٹن۔ شولڈر نمبر۔ شولڈر سٹرائپ کین۔ فارمیشن سائن۔ سو غیرہ وغیرہ

مکمل نرخنامہ مفت

دی پاکستان آرمی سٹورز

میسی گیٹ۔ راولپنڈی صدر

اعلےٰ عطر

دیسی: چنبیلی گلاب۔ حنا مشک۔ گل خوشبو۔ گل سوسن۔ اعرابی۔ شام شیراز۔ نرگس

انگریزی: چنبیلی۔ گلاب۔ مشک خوشبو۔ سوسن نرگس۔ اپولون۔ رشامی وغیرہ وغیرہ

دیسی فی تولہ چار روپے

انگریزی فی تولہ ... علاوہ محصولڈاک

امپیریل کیمیکل کمپنی ربوہ ضلع جھنگ

تمام جہان کیلئے

ایک ہی خدا ایک ہی نبی اور ایک ہی مذہب

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

قرص خاص: مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچاتی ہے: قیمت فی ٹکیہ آٹھ روپے: فہرست مفت منگوائیں: دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

مکرم مولوی محمد صادق صاحب مجاہد احمدیت کی سنگاپور کو روانگی

ربوہ ۱۹ دسمبر۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا جو اڑھائی سال سے سماٹرا سے واپس آئے ہوئے تھے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد عالی کے ماتحت کل بروز جمعرات مورخہ ۱۵/۱۲/۴۹ ساڑھے تین کی گاڑی سے سنگاپور کے لئے دارالہجرت ربوہ سے روانہ ہوئے یہ سفر مولوی صاحب موصوف کا تیسرا تبلیغی سفر ہے۔ ربوہ ریلوے سٹیشن پر اہالیان ربوہ کا جم غفیر الوداع کہنے کے لئے موجود تھا۔ ازراہ شفقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی بنفس نفیس اپنے خادم کو الوداع کہنے کے لئے سٹیشن پر تشریف فرما تھے۔ گاڑی آنے سے چند منٹ قبل حضور نے لمبی دعا کی۔ اور اس کے بعد معانقہ سے مشرف فرماتے ہوئے مولوی صاحب کو پھولوں کا ہار پہنا کر روانہ کیا۔ دوسرے بزرگوں نے بھی پھولوں کے ہار پہنائے اور مولوی صاحب سے احباب نے مصافحہ و معانقہ کیا۔ اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد بفضل عمر زندہ باد اور مبلغ سنگاپور زندہ باد کے نعروں میں گاڑی نے ربوہ سٹیشن کو چھوڑا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولوی صاحب کو اشاعت اسلام کی بہترین توفیق دے۔ اور انہیں کامیاب کرے آمین

جمعرات کے دن مولوی صاحب موصوف کو حضور سے ملاقات سے مشرف فرماتے ہوئے تبلیغ اسلام کے بہتر طور پر کرنے کے لئے ضروری ہدایات ونصائح کیں۔ ۱۴ دسمبر عصر کے بعد وکالت تبشیر کی طرف سے دعوت چائے دی گئی۔ حضور نے بھی اس تقریب میں شمولیت فرمائی اور تبلیغ کے متعلق ضروری امور بیان فرماتے ہوئے مولوی صاحب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔

مولوی صاحب بذریعہ ہوائی جہاز سنگاپور روانہ ہوں گے۔ انشاء اللہ احباب خیریت سے پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔ مولوی صاحب کے وہاں پہنچنے پر مولوی غلام حسین صاحب ایاز جو پندرہ سال سے اشاعت اسلام کے فریضہ میں منہمک ہیں حضور کے ارشاد پر واپس تشریف لے آئیں گے

بقیہ صفحہ ۳

کے تمام پہلو انصاف پسند لوگوں کے سامنے آجائیں اور وہ دروغ بافی اور حقیقت میں خود امتیاز کرلیں فھو ھذا۔

لاہور ۱۹ دسمبر۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور وامیر جماعت احمدیہ لاہور نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت جاری فرمایا ہے۔

میری توجہ روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۱۲/۱۲/۴۹ میں چھپنے والے ایک مراسلے کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو اس محضر کے متعلق ہے جو میں نے جماعت احمدیہ کی طرف سے باؤنڈری کمیشن کے روبرو پیش کیا تھا اس مراسلے میں میری طرف یہ بات منسوب کی گئی ہے کہ ضلع گورداسپور کے متعلق جو ۳ مارچ ۱۹۴۷ء کی عارضی تقسیم پاکستان میں شامل ہوتا تھا۔ میں نے کمیشن سے یہ کہا کہ اسے پاکستان سے علیحدہ کرکے "قادیان" کی ایک علیحدہ ریاست کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے۔ اور چونکہ قادیانی مسلمانوں کا حصہ نہیں ہیں۔ لہذا انہیں ایک علیحدہ فرقے کی حیثیت سے شمار کیا جائے۔ میں اس معاملے کو اخباروں میں گھسیٹنے کو کبھی پسند نہ کرتا۔ لیکن چونکہ جو بیان میری طرف منسوب کیا جا رہا ہے۔ اس سے احتمال ہے کہ جماعت کو کوئی صدمہ پہنچے جس کا محضر میں نے پیش کیا۔ اور جس کا ایک رکن ہونے پر مجھے فخر بھی ہے۔ لہذا میں بغیر کسی باک اور ہچکچاہٹ کے یہ اعلان کرتا ہوں کہ میری طرف منسوب کردہ بیان بالکل بے بنیاد ہے۔ اور جو بات میں نے کہی تھی اس کے بالکل برعکس ہے۔ میرے خیال میں سارا سرکاری ریکارڈ حکومت کے پاس ہے۔ اور اگر اسے دیکھا جا سکے تو بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو اس من گھڑت اور سنگین افترا نے کس قدر قلبی اذیت پہونچائی ہے۔

مختصرات

کراچی ۲۰ دسمبر پاکستان عارضی تجارتی معاہدے کی رو سے ہر سال مغربی جرمنی کو ۱/۲ ۱ کروڑ پونڈ کی مالیت کا کچا مال بھیجا کرے گا۔

لیک سیکسس ۲۰ دسمبر۔ سلامتی کونسل کے صدر نے آج مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور ہندوستان کے نمائندہ سے پھر علیحدہ علیحدہ بات چیت کی۔

مسجدوں کی بے حرمتی پر مشرقی پاکستان کے ہندوؤں کی ناراضگی

ڈھاکہ ۲۰ دسمبر۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ بکرم پور (مشرقی پاکستان) کے ہندو اور مسلمان ہندوستان میں مسلمانوں کی عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی اطلاعات اور خصوصاً اس خبر پر جس میں مغربی بنگال کے سب ڈویژن کے اندر واقع مسجد اور دیگر بہت سی مساجد کو جن میں ہندو پناہ گزین آباد ہو گئے ہیں گرانے کی اطلاع دی گئی ہے بہت تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بکرم پور کے ہندوؤں کے ایک جلسہ میں منظور شدہ ایک قرارداد میں حکومت ہند پر اقلیتوں کے مذہبی اور دوسرے مفادات کی حفاظت کرنے کے لئے زور ڈالا گیا ہے ورنہ دوسری مستعمرہ کی اکثریت کی غلطیوں کی وجہ سے یہاں کی اقلیتوں کے مفادات خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ (داستار)

نیلکو گنج میں آتشزدگی

سلہٹ ۱۹ دسمبر۔ ہفتہ کی رات کو نیلکو گنج میں خطرناک طور پر آتشزدگی کا ایک حادثہ وقوع پذیر ہونے کی وجہ سے ۱۵ لاکھ روپیہ مالیت کا سامان برباد ہو گیا۔ نیلکو گنج مشرقی پاکستان کا ایک موسمی تجارتی مرکز ہے۔ (داستار)

شام کی مصر سے درخواست

دمشق ۲۰ دسمبر۔ چونکہ مصری پونڈ حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس لئے شام نے مصر سے درخواست کی ہے کہ وہ عرب لیگ کو جو چندہ دے وہ اسٹرلنگ میں تبدیل ہو سکنے والا ہو چونکہ مصر کو شام کیطرف اپنی برآمد کی قیمت اسٹرلنگ کی صورت میں ملی ہے اس لئے توقع ہے کہ وہ اس بات پر رضامند ہو جائیگا۔ (داستار)

مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کی دفعات

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ لیک سیکسس سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مجلس تحفظ نے مفاہمتی کمیشن کے صدر جنرل میکناٹن کو فریقین کے ساتھ پرائیویٹ طور پر گفت وشنید کرنے کا اختیار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کی وجہ سے مسئلہ کشمیر کا تصفیہ ہو جانے کی نئی امیدیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اس فیصلہ نے روسی نمائندہ کو بہت متحیر کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے اس پر زیادہ پسندیدگی کا اظہار نہیں کیا۔ تصفیہ کیلئے صدر ٹرومین کی حالیہ اپیل کی روشنی میں پاکستان کشمیر اور ہندوستان کے نمائندوں کی موجودگی سے یہاں کے مبصر یہ خیال کر رہے ہیں کہ تنازع ایک فیصلہ کن دور میں داخل ہو رہی ہے۔ (داستار)

یوگنڈا میں ایشیائی نمائندگی میں اضافہ

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ کام کی زیادتی کی وجہ سے یوگنڈا کے لیجسلیچر میں غیر سرکاری ایشیائی م...

کیپ ٹاؤن کانفرنس پر معاہدہ کا خیر مقدم

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ کیپ ٹاؤن گول میز گول میز کانفرنس کے متعلق معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اخبار لنڈن ٹائمز کا نامہ نگار مقیم نئی دہلی رقمطراز ہے کہ "جو حقیقت پسندی نسلی پالیسی کے اعتراف پر اکساتی ہے اس سے اس بات کی بہت کم امید باقی رہ جاتی ہے کہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی اور پاکستانی باشندوں کے مستقبل کا مسئلہ اس طرح پر طے کیا جا سکتا ہے کہ دونوں ایشیائی ملکوں کی عزت نفس پر حرف نہ آئے۔ اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا جنوبی افریقہ کا اپنے ایشیائی باشندوں کے متعلق رویہ کچھ تبدیل بھی ہوا ہے یا نہیں (اسٹار)

بلوچستانی ریاستوں کے پولیٹیکل ایجنٹ کا عہدہ ختم

کوئٹہ ۲۰ دسمبر۔ بلوچستانی ریاستوں کے پولیٹیکل ایجنٹ کا عہدہ توڑ کر بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کے پولیٹیکل سیکرٹری کا نیا عہدہ قائم کیا گیا ہے۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ نئے عہدہ پر نائب افسر قلات کے بجائے کوئٹہ رہا کرے گا۔ (داستار)

مشرقی پنجاب کی اسمبلی کے اراکین پر سچر کا الزام

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ مشرقی پنجاب کے سابق وزیر اعظم مسٹر بھیم سین سچر نے کانگرس کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ سے درخواست کی ہے کہ مشرقی پنجاب کی اسمبلی کے چند اراکین اور وزیروں کے خلاف رشوت ستانی اور اقرباء پروری کے جو الزامات لگائے گئے ہیں ان کی تحقیقات کرنے کیلئے ایک عدالتی ٹریبونل مقرر کیا جائے۔ اطلاع ہے کہ مسٹر سچر نے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کے نام خط میں مشرقی پنجاب کی اسمبلی کے بارہ اراکین کے خلاف جن میں دو وزیر شامل ہیں صریح الزام لگائے ہیں۔ (داستار)

ہمبروں کی تعداد تین کے بجائے چار کی جا رہی ہے۔ یہ اضافہ ان آئینی تبدیلیوں کے تحت کیا جائیگا جو مارچ اور اپریل میں منعقد ہونے والے اجلاس میں پیش کی جائیں گی۔ اسی سبب سے یورپی غیر سرکاری ممبروں کی تعداد بھی تین سے بڑھا کر چار کر دی جائے گی (اسٹار)